پیاز

پیداواری منصوبہ 25-2024

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

پیداواری منصوبہ پیاز 2024-25

پیاز بہت ہی اہم سبزی ہے اور زیادہ تر نمکین کھانوں کا لازمی جزو ہے۔ پیاز میں معدنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال گرمی کے نقصان دہ اثرات سے بچاتا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں پیاز کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار میں دی گئی ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سال میں پیاز کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	کل رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	40 کلوگرام فی ایکڑ
2019-20	42271	104456	436402	10324	104.45
2020-21	41682	103000	587563	14096	142.61
2021-22	27397	67700	332657	12142	122.84
2022-23	33730	83350	462214	13704	138.64
2023-24	29238	72250	474621	16233	164.23

وقتِ کاشت

معتدل اور خشک موسم پیاز کی کامیاب کاشت کے لئے موزوں ہے۔ نرسری اکتوبر میں کاشت کریں اور دسمبر میں کھیت میں منتقل کر دیں۔ خزاں کی فصل کے لئے پنیری جولائی کے آخری ہفتہ میں کاشت کریں اور شروع ستمبر میں منتقل کر دیں۔

سیٹس کے ذریعے پیاز کی کاشت

گرم علاقے جہاں نرسری کامیابی سے کاشت نہیں ہوتی وہاں سیٹس زیادہ اچھی فصل دیتے ہیں۔ سیٹس (Sets) بنانے کے لئے فروری میں پنیری کاشت کریں اور اس کو تقریباً تین مہینے تک کھیت میں کھڑا رہنے دیں۔ جون کے مہینے میں 2 تا 3 سینٹی میٹر کے سیٹس تیار ہو جاتے ہیں، ان کو کھیت سے نکال کر ہوادار جگہ میں پھیلا دیں اور 15 جولائی کے بعد کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے۔

پیاز کی اقسام

پنجاب میں چھوٹے اور سرد دنوں میں تیار ہونے والی اقسام کاشت ہوتی ہیں لہٰذا نیچے دی گئی اقسام کے علاوہ مارکیٹ میں موجود بہتر اقسام کاشت کرنا چاہیں تو متعلقہ کمپنی سے اس بات کی تسلی کر لیں کہ یہ قسم چھوٹے دنوں میں پیاز بنانے والی قسم ہی ہے۔

- **وائٹ پرل**

یہ سفید رنگ کے پیاز کی ایک قسم ہے۔ اس قسم کے پیاز میں نسبتاً مٹھاس زیادہ ہے۔ یہ سلاد اور سوپ کے استعمال کے لئے زیادہ موزوں قسم ہے۔ اس کو خزاں اور بہار دونوں موسموں میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔

- **پھلکارہ (پنجاب)**

یہ قسم پنجاب اور سندھ میں کاشت کی جاتی ہے۔اس کی پیداوار 250 تا 300 من فی ایکڑ ہے۔اس کا رنگ قدرے گُلابی، چھلکا باریک اور پانی کی مقدار 90 فیصد سے کم ہے اس لئے لمبے عرصہ تک سٹوریج کے لئے بہتر ہے۔پنجاب میں اس کی کاشت کا دورانیہ کافی طویل ہے۔یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

- **سلطان**

اس کا رنگ گُلابی، چھلکا درمیانہ اور سٹوریج کوالٹی بہتر ہے۔یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔اس کی پیداوار300 تا 350 من فی ایکڑ ہے۔

- **گولڈن کنگ**

اس کا رنگ سنہری ہوتا ہے۔اس کی کاشت موسمِ بہار میں بہتر رہتی ہے۔یہ دوسری اقسام کی نسبت 20 تا 25 دن پہلے تیار ہو جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 450 تا 550 من فی ایکڑ تک ہے۔

مندرجہ بالا اقسام کے علاوہ سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔ہائبرڈ اقسام کی کھاد وغیرہ ان کی ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

شرح بیج

ایک ایکڑ رقبہ پر پیاز کی کاشت کے لئے 2 تا 3 کلوگرام بیج اور 4 تا 5 مرلے زمین درکار ہوتی ہے۔

نرسری تیار کرنا

- پنیری کاشت کرنے کے لئے زمین کو اچھی طرح تیار کریں اور چھوٹی چھوٹی مستطیل نما کیاریاں بنائیں۔
- کیاریوں میں 2 تا 3 انچ کے فاصلے پر ایک اِنچ گہری لائنیں لگا کر ان میں بیج کاشت کریں اور اس پر پتوں کی گلی سڑی کھاد یا بھل ڈال دیں اور سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیں اور فوارے سے آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔موسم خزاں میں نرسری کی کاشت نسبتاً اونچی کیاریوں میں کریں۔
- نرسری کے قریب اگر کیڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سدباب کریں۔
- نرسری کے اُگاؤ کے بعد شام کے وقت سرکنڈہ وغیرہ ہٹا دیا جائے۔
- صاف ستھری اور صحت مند فصل کے لیے جڑی بوٹیوں کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔
- منتقلی سے کچھ دن پہلے پانی روک دیں تاکہ نرسری سخت جان ہو جائے۔

زمین کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں۔کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 10 تا 12 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ملا کر زمین کو پانی لگا دیا جائے۔وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کو

نرم کریں اور سہاگہ سے ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے تا کہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں۔ جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد دوبارہ ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرا دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیئے۔ تاہم اوسط زرخیز زمین کیلئے کھادوں کی مقدار ذیل میں دی گئی ہے۔

خوراکی اجزاء فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بوائی	پنیری کی منتقلی کے ایک ماہ بعد	گنڈھا بنتے وقت
50	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا
=	=	=	چار بوری ایس ایس پی (18%) + پونی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ

نوٹ

پیاز کی فصل کو سلفر بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔ ہائبرڈ اقسام اور گھنی (High density) کاشت کے لئے کھاد کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا ان کی ضرورت کے مطابق کھاد استعمال کریں۔

پنیری کی منتقلی

پنیری کو کھیت سے وتر حالت میں اس طرح اُکھاڑا جائے کہ اس کی جڑیں بالکل نہ ٹوٹیں۔ پودے کھیلیوں کے دونوں طرف چار انچ کے فاصلے پر لگائیں اور بعد میں کھیت کو پانی لگا دیں۔

پیاز کی جڑی بوٹیاں اور ان کا انسداد

جولائی سے اکتوبر تک منتقل شدہ پیاز کو ڈیلا، مدھانہ، اور اِٹ سِٹ جیسی جڑی بوٹیاں زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ ان کی تلفی کے لئے ڈوال گولڈ بحساب 5 ملی لٹر یا پینڈی میتھالین بحساب 5 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر نرسری منتقل کرنے کے ایک دن بعد سپرے کریں۔ سپرے کے ایک ماہ بعد گوڈی کر دی جائے۔

دسمبر یا جنوری میں منتقل شدہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے ڈوال گولڈ بحساب 500 ملی لٹر یا پینڈی میتھالین بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ فی 100 لٹر پانی میں ملا کر نرسری منتقل کرنے کے ایک دن بعد سپرے کی جاسکتی ہے۔ سپرے کے ڈیڑھ ماہ بعد ایک مرتبہ گوڈی کر دی جائے۔

آبپاشی

پیاز کی فصل کو موسمی حالات اور فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔عام طور پر پہلے تین پانی 7 یا 8 دن کے وقفہ سے لگائیں۔ اس کے بعد آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

برداشت

- نرسری سے کاشت کی ہوئی موسم خزاں کی فصل 15 دسمبر سے مارچ تک برداشت کی جاتی ہے۔
- سیٹس (Sets) کے ذریعے کاشت کی ہوئی فصل نومبر تا وسط دسمبر میں برداشت ہوتی ہے۔
- موسم بہار کی فصل آخر اپریل سے مئی کے مہینے میں برداشت ہوتی ہے۔
- پیاز کو برداشت کے بعد ایک دو دن تک سایہ اور ہوادار جگہ میں ہی پڑا رہنے دیں تاکہ وہ اچھی طرح خشک ہوجائے۔

پیاز کی برداشت کا صحیح وقت

- موسمی پیاز کی فصل کو صحیح وقت پر برداشت کرلیا جائے تو اسے چھ ماہ تک صحیح حالت میں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔جب پیاز اپنی نشوونما اور جسامت بڑھانا چھوڑ دے، نئے پتوں اور جڑوں کی بڑھوتری رُک جائے اور پودے کا تنا خشک ہوکر جھک جائے مثلاً 15 تا 20 فیصد تک پودے کے تنے خشک ہوکر ٹوٹنا شروع ہوجائیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔
- پیاز کو اگر بعد از برداشت کچھ عرصہ کے لئے سٹور میں رکھنا مقصود ہو تو تنے کے مکمل طور پر خشک ہونے پر یا خشک ہونے کے قریب ہونے پر اسے برداشت کرلیا جائے لیکن اگر پیاز کے پتے سبز ہوں تو ان کو کاٹ دینے سے پودے کے تنے کو نقصان پہنچتا ہے چونکہ اس وقت نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے پھپھوندی کے حملے سے پیاز خراب ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔موٹے تنے والے پیاز جوکہ ابھی مکمل طور پر پکے نہیں ہوتے ان کو ذخیرہ نہیں کرنا چاہیئے۔
- پیاز کی فصل کو دیر سے برداشت کیا جائے تو اس میں عمل تنفس بڑھ جاتا ہے اور زیادہ درجہ حرارت ہونے کی وجہ سے پیاز کا رنگ اور معیار متاثر ہوتا ہے ایسی فصل پر بیماریوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور جلد پھوٹنا شروع کردیتے ہیں۔

منافع بخش ٹیکنالوجی

پیاز کی زیادہ منافع بخش فصل کے لیے فروری میں نرسری کاشت کریں اور شرح بیج چار سو گرام فی مرلہ رکھ کر دس مرلہ پر ایک ایکڑ کے لیے نرسری تیار کریں۔اسی جگہ کھڑی نرسری سے چھوٹے چھوٹے پیاز تیار ہوجاتے ہیں۔جون میں اس سے بننے والے چھوٹے چھوٹے پیاز اُکھاڑ لئے جائیں۔ان کو ہوادار کھلی جگہ پر چھوٹی ڈھیریوں میں رکھیں۔مون سون کی بارشوں کے دوران یعنی جولائی و اگست میں ان کو دو تا اڑھائی فٹ کی کھیلیوں کے دونوں طرف تین تا چار انچ کے فاصلہ پر کاشت کردیں۔منتقلی کے ایک دن بعد اس پر سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔یہ فصل پیاز کی قلت کے دوران یعنی نومبر میں بطور سبز پیاز اور دسمبر میں بطور خشک پیاز تیار ہوجاتی ہے۔اس فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنا، مٹی چڑھانا، اور ایک بوری پوٹاش ڈالنا بے حد ضروری ہے۔

پیازکی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	کیمیائی/غیرکیمیائی انسداد
ارغوانی جھلساؤ (Purple Blotch of Onion)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Alternaria) کی وجہ سے ہوتی ہے۔جس سے پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے لمبوترے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہے اور پیاز پر سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔	• بوائی سے قبل بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں • جڑی بوٹیوں کی مکمل تلفی کریں۔ • فصل کو صرف دن کے وقت پانی دیں • شدید بارشوں میں علامات کے ظاہر ہوتے ہی 5 دن کے وقفے سے مندرجہ ذیل پھپھوندی کش زہر کا ادل بدل کے اصول سے سپرے کریں 1. آزوکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ 2. مینکوزیب + سائی موکسانل بحساب 600 گرام فی ایکڑ 3. آزوکسی سٹروبن + کلوروتھیلونل بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ 4. ڈائی فینوکونازول + ٹیبوکونازول بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ
روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Peronospora) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بیماری پتوں اور بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی پر سیاہی مائل روئیں دار دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر موسم سرد، ابر آلود اور ساتھ ساتھ ہلکی بارش ہو تو یہ بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ پورے کا پورا کھیت جھلساؤ مرجھاؤ کا منظر پیش کرتا ہے اور پیداوار میں 60 سے 75 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔	• بیج کو بوائی سے قبل پھپھوندی کُش زہر تھایوفنیٹ میتھائل یا فوسیٹائل ایلومنیم 3 گرام فی کلوگرام بیج یا ڈائی فینوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں • پودوں کا باہمی فاصلہ تجویز کردہ رکھیں۔ زیادہ قریب لگانے کی صورت میں نمی بڑھ جاتی ہے اور بیماری کا حملہ شدت سے ہو جاتا ہے • کوشش کریں کہ دن کے وقت پانی لگائیں تا کہ ان کے پتوں پر موجود نمی کم ہو سکے اور بیماری کے اثرات سے بچا جا سکے • بیماری کی صورت میں مندرجہ ذیل پھپھوندی کش زہروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے 7 دن کے وقفے کے ساتھ سپرے کریں۔ بیماری کی شدت میں سپرے کا وقفہ 3 دن رکھیں۔ • فلوایزانیام + میٹالاکسل بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ • فلومارف + فوسیٹائل ایلومنیم بحساب 500 گرام فی ایکڑ • مینڈی پروپامائیڈ بحساب 240 ملی لٹر فی ایکڑ • سائی موکسینل بحساب 600 گرام فی ایکڑ

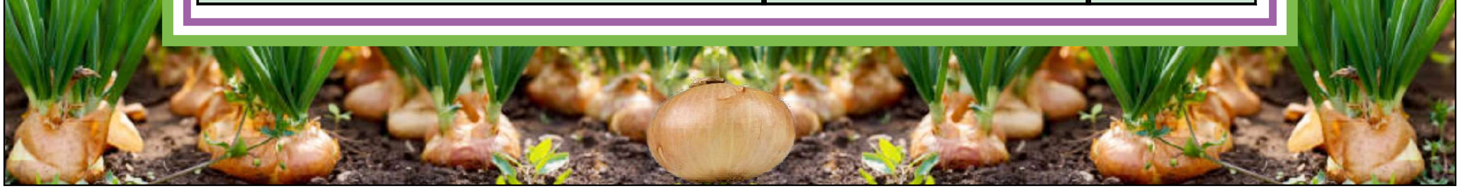

سٹیم فیلیم بلائٹ (Stemphylium Blight)	جب فصل تین سے چار پتوں کی ہو تو یہ بیماری پتوں کے نوک دار کناروں پر حملہ آور ہوتی ہے۔اگر موسم گرم مرطوب یعنی درجہ حرارت 20 سے 24 ڈگری سینٹی گریڈ اور نمی 70 فیصد سے اوپر ہو تو یہ کناروں سے نیچے کی طرف پتوں کی اوپر والی سطح سے پتوں کے نیچے والی سطح تک پھیل جاتی ہے۔شروع شروع میں ہلکے زردی مائل اور بیماری کی شدت کی وجہ سے گہرے بھورے دھبوں میں پائی جاتی ہے اور پوری کی پوری فصل مرجھائی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔	• سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کریں • فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں • بیماری کی صورت میں درج ذیل زہروں میں سے کسی ایک کا بھرپور سپرے کریں۔ • ایزوکسی سٹروبن+ڈائی فینا کونازول بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ • ایزوکسی سٹروبن + کلوروتھیلونل بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ • فوسٹائل ایلومینیم بحساب 200 گرام فی ایکڑ

پیاز کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا اِنسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	احتیاطیں	انسداد
تھرپس (Thrips)	جسامت چھوٹی ، شکل زیرہ نما اور رنگت میں بھورا ہوتا ہے۔بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے نوکیلے ہوتے ہیں جس کے پچھلے کناروں پر جھالر نما بال ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا پتوں کی درمیانی کونپلوں میں موجود ہوتا ہے۔اس کے بالغ اور بچے دونوں وہاں سے رس چوس کر نقصان کرتے ہیں اور حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ کالے ہو جاتے ہیں۔	• پودوں کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ • فصل کو گوڈی کریں۔ تھرپس کو چیک کرنے کے لئے فصل کا معائنہ صبح کے وقت کریں۔	• سپرے مشین کی پھوار بہت باریک ہونی چاہئے۔ سپرے شام کے وقت کریں۔ • سپرے کرتے وقت نوزل پودے کے اوپر رکھیں تاکہ زہر درمیانی کونپل تک پہنچ سکے۔ • نقصان کی معاشی حد آنے پر کلور فینوپائر 360ایس سی بحساب 75 ملی لٹر یا سپینٹورام 120 ایس سی بحساب 60 ملی لٹر فی ایکڑ تھائیامیتھاکسم + ایبامیکٹن بحساب 300 ملی لٹر فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔

پیاز کی سنڈی یا امریکن سنڈی (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کیڑا ٹماٹر، مٹر، مرچوں اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی پیاز کی بیج والی فصل میں پھولوں کے گچھوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	• روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔	• فصل کا مشاہدہ کرتے رہیں اور انڈے نظر آنے پر یا جب سنڈی چھوٹی حالت میں ہی ہو تو کلورنٹرا نیلی پرول 200 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ یا سپینٹورام 120 ایس سی بحساب 60 ملی لٹر یا ایما میکٹن بینزویٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا فلوبینڈایا مائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ اچھی طرح 8 تا 10 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔

نوٹ: کیڑے مار زہر شام کے وقت سپرے کرنے سے کیڑوں کا زیادہ موثر کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار سبزیات اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں محکمہ کی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا ہفتہ صبح 8 بجے تا رات 8 بجے فون کرکے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99201345	dgaftpb@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت توسیع (ہارٹیکلچر)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com
7	ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

daelahore@yahoo.com	99201171	042	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	1
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	2
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	3
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شیخوپورہ	4
ddaenns@gmail.com	9201134	056	ننکانہ صاحب	5
daextfsd@gmail.com	9200755	041	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	0476	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	13
ddanarowal@gmail.com	2413002	0542	نارووال	14
daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیر آباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28

daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	29
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	31
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	32
oaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	33
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	34
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	35
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	36
ddaextrykhan1@gmail.com	9230129	068	رحیم یار خان	37
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	38
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	39
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	40
ddaextrp2@gmail.com	920084	0604	راجن پور	41
ddaagriextmzg@gmail.com	9200042	066	مظفر گڑھ	42
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	43
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	44
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	45
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	46
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	47

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ و اشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

اشاعت: 2024-25

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for TikTok